اللّٰہُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُورِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْہَا

جلد ۵ — نمبر ۱۸

مصباح

زنانہ اخبار مہینے میں دو بار

یکم ستمبر ۱۹۳۱ء چندہ سالانہ دو روپیہ آٹھ آنے ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۵ھ

ایڈیٹر قاضی محمد ظہور الدین اکمل

قادیان دار الامان سے یکم و پندرہ کو شائع ہوتا ہے

KHILAFAT LIBRARY

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ	مصنف
تعلیم نسواں کی اہمیت	۳–۹	محترمہ معصومہ رشید جے پور۔
رپورٹ لجنہ اماء اللہ جہلم	۹	محترمہ اُمتہ اللہ جان صاحبہ۔
رپورٹ ششماہی لجنہ سیالکوٹ	۱۰–۱۶	محترمہ سکینہ سیکرٹری لجنہ سیالکوٹ۔
احمدیہ خواتین سے اپیل	۱۷–۱۹	حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نغمۂ حمدِ الٰہی

KHLAFAT LIBRARY

اے سب جہاں کے مالک ہے سب جہاں تیرا
ہے یہ زمین تیری اور آسماں تیرا

دنیا کا ذرہ ذرہ تیرا ہے یا الٰہی
ارض و سما ہیں تیرے کون و مکاں تیرا

ہستی سے تیری کیونکر انکار ہو کسی کو
ہر شے سے ہو رہا ہے ظاہر نشاں تیرا

دیر و حرم سے ہی کچھ تجھ کو نہیں لگاؤ
ہر اک جگہ مکان ہے او لامکاں تیرا

دیکھو جسے اسی کو تیری لو لگی ہے
کرتے ہیں ذکر ہر دم سب انس جان تیرا

نام و نشان مٹایا جس نے جہاں میں اپنا
پایا اسی نے آخر نام و نشان تیرا

سو سو طرح کی نعمت بخشی ہے تو نے ہم کو
کرتی ہے شکر ہر دم اپنی زبان تیرا

بندے کی کیا ہے طاقت سمجھے جو تیری قدرت
گر ہے تو ہے محمدؐ کچھ رازدان تیرا

حسرت ہے ماسوا سے ہو جائے مجھ کو نفرت
اور نام ہر گھڑی ہو وردِ زبان تیرا

بندوں سے ڈر نہ ہرگز اے دل خدا سے ڈر تو
بس میں ہے بس اُسی کے سود و زیاں تیرا

حمد و ثنائے باری تجھ سے نہ ہو سکیگی
خانم! اگر یہی ہے حسنِ بیان تیرا

(عفت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

KHILAFAT LIBRARY

مصباح

قادیان دار الامان مورخہ یکم ستمبر ۱۹۳۱ء

تعلیم نسواں کی اہمیت

زمانہ بدل رہا ہے۔ پرانی باتیں خواب ہوتی جارہی ہیں۔ انسان کی کامیابی اور زمانے کی روش ساتھ ساتھ ہے۔ علم کی مدد سے انواع اقسام کی ایجادیں دنیا میں ہویدا ہو چکی ہیں۔ اور ہو رہی ہیں۔ جو بیّن طور پر ظاہر کرتی ہیں۔ کہ علم انسان کی زندگی کے لئے ایک نہایت ضروری چیز ہے جس کے بغیر کوئی چارہ نہیں۔ جیسے علم ایک مرد کے لئے مفید ہے۔ ایسے ہی طبقہ نسواں کیلئے بھی مفید ہے۔ کیونکہ مردوں کے لئے تو ذریعہ معاش بھی تعلیم ہی ہے۔ اور عورتوں کا کام آنیوالی نسلوں کو پرورش کرنا ہے۔ اگر عورتیں جاہل رہیں گی۔ تو اولاد بھی جاہل مطلق ہی رہے گی جو کہ آئندہ قوم کے لئے تباہی کا موجب ہوگی لیکن اگر آنے والی نسلوں نے اعلےٰ تعلیم یافتہ ماؤں کی گود میں پرورش پائی۔ تو ان نونہالوں کی قوم ایک اعلےٰ قوم کہلانے کی مستحق ہوگی۔

آج کے بچے کل کے باپ ہوں گے۔ اور مشاہیر عالم میں شمار ہوں گے۔ اپنی قوم کی ترقیات کا باعث ہوں گے۔ ان کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کہ بچپن کی تربیت خاطر خواہ ہو۔ اور یہ تب ہی ہو سکتا ہے۔ کہ عورتیں خواندہ ہوں۔ اگر عورتیں خواندہ ہوں گی۔ تو خداوند کریم نے فرمایا ہے۔ جنّت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔ اگر مائیں بچوں کی تربیت کما حقہ کریں گی۔ تو پھر واقعی جنّت ماں کے قدموں تلے مل سکتی ہے۔ کیونکہ نیک سیرت اور تعلیم یافتہ ماں بچے کو اعلےٰ تربیت دے گی۔ بچہ کو گناہوں سے بچنے کی ترغیب دیگی نیکیوں کی طرف رغبت دلائے گی۔ تو وہ بچہ جنّت کا حقدار ہوگا۔ تو واقعی اس کو جنّت ماں کے قدموں تلے ملیگی۔ بصورت دیگر جیسے جنّت ماں کے قدموں تلے مل سکتی ہے۔ ویسے ہی دوزخ بھی ماں کے قدموں تلے ملے۔ کیونکہ جاہل ماں کی تربیت میں بچہ طرح طرح کے جرائم کا مرتکب ہوگا۔ لو اب تو یہ وقت ہے۔ کہ بغیر تعلیم کے کسی کا گذارہ نہیں ہو سکتا۔ نہ عورت کا نہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مردوں کا نہ بچے گا اگر کوئی بہن اعلےٰ لباس میں ہوگی تو جب تک وہ علم کے لباس میں نہ ہوگی۔ اسکی کچھ قدر و قیمت نہ ہوگی۔ اگر ہوگی تو صرف اُن جاہل بہنوں میں جو ان کی ہم مشرب ہیں۔ مولانا حالی کے یہ شعر غیر موزوں نہ ہوں گے۔

جنہیں دنیا میں رہنا ہے۔ رہے معلوم یہ اُن کو
کہ ہیں اب جہل و نادانی کے معنی ذلت و خواری
ضرورت علم و دانش کی ہے ہر فن اور صناعت کو
نہ چل سکتی ہے اب بے علم نجاری نہ معماری
جہاں علم تجارت میں نہ ماہر ہوں گے سوداگر
تجارت کی نہ ہوگی تا قیامت گرم بازاری
نہ آئیگی پسند ان نوکروں کی خدمت و طاعت
جنہیں پائیں گے آقا زیور تعلیم سے عاری
یقین جانو! کہ آئندہ ملینگی درس گاہوں میں
گر آٹا پیسنے کو چاہیئے کوئی پنہاری
کوئی پیشہ نہیں ہے معتبر بے تربیت ہرگز
نہ فصادی نہ جراحی نہ کجاہی نہ عطاری
جہاں تک دیکھیئے تعلیم کی فرماں روائی ہے
جو سچ پوچھو تو نیچے علم ہے اُوپر خدائی ہے
کوئی بے علم روٹی سیر ہو کر کھا نہیں سکتا
نہ زرگر اور نہ آہن گر نہ بازی گر نہ سوداگر

خواجہ حالی نے بہت عرصہ پہلے یہ شعر کہے ہیں۔ اور ان شعروں میں جو کچھ پایا جاتا ہے۔ اگر زمانہ کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا جائے تو درست نظر آتا ہے۔ اور پھر زمانہ کے حالات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے۔ اگر دیکھا جائے۔ تو دراصل عورتوں کو علم کی زیادہ ضرورت ہے۔ کیونکہ وہ ابھی تک تاریکی میں رکھی گئی ہیں۔ اور ان کو زمانے کی نئی روشنی میں سے کوئی حصہ نہیں دیا گیا۔ جس کا نتیجہ ظاہر ہے۔ کہ وہ زمانے کی چال سے کوسوں دور ہیں۔ لہذا عورتوں کو تعلیم کی طرف بیش از بیش توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔ اس جگہ ذرایع تعلیم کا بھی پیش کر دینا ضروری ہے۔ کیونکہ ان کے بغیر تجاویز کو عملی جامہ پہنانا مشکل ہوتا ہے۔ مگر یہ مشکل بھی حل ہو جاتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں۔ کہ اس مقصد کے لئے متعدد جگہ درس گاہیں قائم ہیں۔ اور محکمہ تعلیم کے افسران بالا اس شعبہ میں ترقی کیلئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے۔ ہاں اس بات میں مصمم ارادہ کی ضرورت ہے۔ اور اس کی ذمہ واری لڑکیوں کے والدین پر عائد ہوتی ہے۔ جو ان کو کسی مکتب میں داخل کر کے تکمیل تعلیم کی سعی نہیں فرماتے۔ اب سوال نصاب کا رہ جاتا ہے۔ اس کے متعلق بھی جاننا چاہیئے کہ محکمہ تعلیم نے عورتوں کے لئے جداگانہ نصاب قائم کر دیا ہے۔ جو عورتوں کی بہتری کے لئے نہایت ضروری ہے۔ بلکہ لابدی ہے۔ ان کے علاوہ بعض سوسائٹیوں کے ماتحت درس گاہیں قائم کی جا سکتی ہیں۔ جس میں نہایت آزادی

KHILAFAT LIBRARY

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے ساتھ مناسب طریقے کا نصاب قائم کیا جا سکتا ہے۔ اسی قسم کا سکول قادیان میں قائم کیا گیا تھا۔ جس میں اس طریقے سے لڑکیوں کو تعلیم دی جاتی تھی۔ اور قابل اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئی تھیں۔ جب وہ سکول جاری کیا گیا تھا۔ تو ایک تجربہ کی بنا پر تھا۔ جو چار پانچ سال یا شائد کچھ کم و بیش عرصہ تک متواتر جاری رہا۔ اور جس نے بعد میں یہ ثابت کر دیا تھا۔ کہ جس مقصد کے لئے وہ بنایا گیا تھا۔ وہ عین پورا ہوا۔ چنانچہ اسی سکول میں سے دس کے قریب طالبات نے مولوی کا امتحان نہایت کامیابی سے پاس کیا تھا۔ مگر افسوس۔ کہ اس مفید تجربہ کے بارآور ہونے ہوتے اس کوشش کو جاری ہی نہیں رکھا گیا جسکی اشد ضرورت تھی۔ اس درس گاہ میں نہ صرف دنیاوی علوم کی انگریزی۔ اردو۔ تاریخ۔ جغرافیہ وغیرہ تعلیم دیجاتی تھی۔ بلکہ علوم دین بھی سکھائے جاتے تھے۔ جو ہونہار لڑکیوں کو سلسلہ عالیہ کے لئے ایک بیش بہا وجود بنا سکتے تھے۔ اگر یہ یقینی امر ہے۔ کہ مرد مردوں کیلئے مشکل ہدایت کا کام دے سکتے ہیں۔ تو اس میں بھی شک و شبہ کی گنجائش نہیں بلکہ وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے۔ کہ عورتیں عورتوں کی علمبردار بن سکتی ہیں۔ دوسری اقوام کی عورتیں اسلام پر اعتراضات کرتی ہیں۔ کہ اسلام میں طبقہ نسواں میں سے مذہب کی اشاعت کیلئے کم کوشاں ہیں۔ اسی لئے وہ متاثر نہیں ہوئے۔ یہ بین وجہ ہمارے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم عورتوں میں تبلیغی جوہر نمایاں طور پر پیدا کر کے ظاہر کر دیں۔ کہ ہم نہ صرف مغرب کی عورتوں کا مقابلہ کر سکتی ہیں۔ بلکہ ان سے گوئے سبقت لے جا سکتی ہیں۔

جیسے دوسرے تقاضاؤں میں مرد عورتیں برابر ہیں۔ ویسے تعلیم میں بھی مرد اور عورتوں کو برابر ہونا چاہئے۔ اگر مردوں کو علم کی ضرورت ہے۔ تو عورتوں کو بھی ویسے ہی ہے۔ کیونکہ عورتوں کو ان کے دوش بدوش چلنا ہے۔ عورتیں مردوں کے لئے وزیر کا کام دے سکتی ہیں۔ اور مشیر باتدبیر ہیں۔ اگر انہیں اعلےٰ تعلیم دیجائے۔ تو مردوں کا بایاں بازو ثابت ہو کر قوم کی کارکن بن سکتی ہیں۔ ٹاوک دل فرانس کا ایک وزیر لکھتا ہے۔ کہ میں اپنی بیوی کی وجہ سے نیک دل بنا رہا۔ عالی خیال عورت مرد کے چال چلن پر اچھا اثر کرتی ہے۔ پست خیال ذلیل کر دیتی ہے۔

KHILAFAT LIBRARY

پھر جب عورتیں دینی دنیاوی کاموں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مثلاً جزا سزا۔ عبادت سخاوت اور دنیاوی کاموں میں اور خدا کے گھر ہر ایک جرم کی پاداش میں برابر ہیں تو معلوم نہیں۔ کہ ان کو تعلیم میں کیوں پیچھے رکھا گیا ہے۔ عورتوں کو تعلیم سے بے بہرہ رکھ کر بجائے بہشت کے دوزخ میں دھکیلا جاتا ہے۔ کیونکہ وہ بے علم رہ کر نیکی بدی عذاب ثواب میں تمیز نہیں کر سکتیں۔ کیونکہ علم ہوتا نہیں۔ اور وہ طرح طرح کی جہالتوں میں طرح طرح کے گناہوں کا مرتکب ہوتی رہتی ہیں۔ گو آجکل کے روشن طبقہ کے مرد چاہتے ہیں۔ کہ ان کو روشن خیال بیویاں میسّر ہوں لیکن افسوس کہ وہ اس طرف توجہ نہیں کرتے۔ کہ عورتوں کو علم کی روشنی سے جاہل مطلق کیوں رکھا گیا۔

تہ میں دریا کے پھنسایا اور دھنسایا اولاً
پھر کہا ہوشیار دامن تر نہ ہونے کے دیکھنا

KHILAFAT LIBRARY

اور عورتوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لانے کے لئے کونسی تجاویز ہوں جن کو عملی طور پر پیش کرتے ہوئے کوئی ایسی روش اختیار کریں۔ کہ عورتیں جہالت سے نکل کر روشنی میں آئیں۔ اگر کوئی بھائی عورتوں کا بیڑا اٹھائے تو اسے بہت محتاط رہنا پڑتا ہے کیونکہ قوم کا ریفارمر یا کسی جتھہ یا گروہ کا مصلح ہونا بڑا کٹھن کام ہے ہمت کی ضرورت ہے۔ اور جب کسی مصلح کے ساتھ خدا کی تائید ہو۔ تو وہ اصلی ریفارمر کہلا سکتا ہے۔ جیسے کہ ہمارے لئے خداوند کریم نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود کو مبعوث فرمایا۔ خوش قسمت ہے وہ جس نے اس روحانی چشمہ کا پانی پیا اور فیضیاب ہوا اور بدقسمت ہے وہ جو اپنی جہالت یا تعصب کی وجہ سے اس نور کے چشمہ سے محروم رہا۔ حضرت مسیح موعود نے پھر ہمیں کھوئی ہوئی عظمت اور کھوئی ہوئی عزت کا مستحق کیا اور جیسے مردوں کو ویسے ہی ہمیں (جو اس زمانہ میں روشنی سے حصہ ملا ہے) ہمیں روحانی علوم فیوض سے مالامال کر دیا۔ یہ ہماری کوتاہی ہے۔ کہ ہمیں جو روشنی اس زمانہ میں ملی اس سے اوروں کو بھی راستہ دکھائیں۔ ہاں اور پھر یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ مرد عورت دنیاوی سڑک پر گاڑی کے پہیوں کی مانند ہیں۔ اور اگر اس چلتی گاڑی کو غور سے دیکھیں کہ اس کا ایک پہیہ تو صاف ہے لیکن دوسرا زنگ آلودہ۔ تو وہ گاڑی کیسے چلے گی اور چلیگی تو کہاں تک جا سکے گی۔ اور اس گاڑی کے مسافروں کو کون کون سی تکالیف برداشت کرنی پڑیں گی۔ اور کیا کیا نقصانات اٹھانے پڑیں گے۔ ایسی گاڑی کے متعلق خطرہ ہے۔ کہ وہ کیسے منزل مقصود پر پہنچے گی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب اس جگہ بعض بہنیں یہ سوال اٹھا سکتی ہیں۔ کہ کیا ہماری وہ بزرگ عورتیں جو کہ ہم سے پہلے ہو گزری ہیں۔ اور وہ عورتیں جو ہماری مائیں کہلاتی ہیں۔ وہ تعلیم یافتہ تھیں۔ میں ان کی خدمت میں عرض کرتی ہوں۔ کہ اس سے پہلے کوئی عالمہ نہیں گزری۔ کیوں نہیں۔ مسلمانوں میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا زیب النساء۔ نور جہاں۔ رابعہ بصری۔ رضیہ بیگم۔ انگلستان میں ملکہ الزبتھ۔ ملکہ میری۔ اور پدپریم دیوی۔ انہیں عورتوں میں کئی ایک نے سلطنت بھی کی ہے۔ مردوں سے اعلیٰ حکومت کر کے اپنے فرائض سے سبکدوشی حاصل کی۔ اور ان کے امن وچین کی تاریخ شاہد ہے۔ کیا وہ عورتیں نہ تھیں۔

اور پھر باوجود مثال پیش ہونے کے یہ کہا جاتا ہے۔ کہ عورتیں استعداد میں کم ہیں مگر یہ سراسر غلط ہے۔ قدرت نے لڑکیوں اور عورتوں میں بھی اتنی ہی طاقتیں ودیعت کی ہیں۔ جتنی لڑکوں اور مردوں میں بلکہ بعض حالتوں میں عورتیں مردوں سے بڑھ کر کام کر رہی ہیں جس پر تواریخ شاہد ہے۔ حال ہی میں گول میز کانفرنس انگلستان میں منعقد ہوئی ہے۔ اس میں بعض ہندو بین طبقہ نسواں میں سے ہیں۔ اور ان سب سے

حمیدہ سر شفیع کی لڑکی مسز شاہنواز تھیں۔ جو وہاں بہت اچھا کام کر کے آئیں۔ مسلمانوں میں ایسی ہستی کا پایا جانا جو سارے ملک کے مفاد کو ملحوظ رکھنے کے لئے نمائندہ کی حیثیت سے شامل ہوئیں۔ ایک قابل نمونہ ہے اور دل اس خیال کو قطعی طور پر زائل کر دیتا ہے۔ کہ عورتیں ذمہ داری کے کام کے قابل نہیں بعض لوگ جہالت سے اعتراضات کرتے ہیں۔ کہ طبقہ نسواں کے لئے تعلیم بہت مضر ہے۔ کیونکہ اس سے بد نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ جو عورتوں کی خط وکتابت یا ایسے ذرائع سے ہوتے ہیں۔ لیکن یہ اعتراض اصلیت نہ سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ علم ایک مفید چیز ہے۔ اس سے بد نتائج تب پیدا ہوتے ہیں۔ جب اس کا استعمال بد ہو۔ تو جو برائیاں اس سے پیدا ہوتی ہیں۔ وہ عورتوں کی تعلیم کی وجہ سے نہیں ہوئیں۔ بلکہ اس کے برے استعمال سے ہوتی ہیں اور یہ بدعمالی عورتوں میں ہی نہیں۔ بلکہ یہ غلطی مردوں سے بھی لاحق ہو جاتی ہے۔ اس لئے تعلیم کا نقصان عورتوں کے سر تھوپنا ایک بھاری غلطی ہے۔ جیسے کہ اس مثال سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ ایک شخص کے پاس لاٹھی ہوگی تو وہ اس نے سانپ کے مارنے کے لئے احتیاطاً رکھی ہوگی۔ اور اس سے اگر وہ سانپ مارے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو اسکا استعمال ٹھیک ہوگا - کیونکہ وہ دشمن تھا۔ جسکی وجہ سے جان معرض خطرہ میں تھی - وہ ہلاک ہو گیا - تو اچھا ہوا - اس لاٹھی سے اصل کام لیا گیا - لیکن اس کے برعکس اگر وہی کسی آدمی کے سر پر مارے گا - تو اس میں لاٹھی کا قصور نہیں ہوگا - بلکہ مارنے والے کا ہوگا - کیونکہ یہ اس کے اختیار میں تھا - کہ وہ اچھی بُری جگہ دیکھ کر استعمال کرے -

ہاں تعلیم کا ناقص ثابت ہونا - اسباب پر مبنی ہے - کہ تعلیم کو ادھورا چھوڑ دیا جاتا ہے - ادھوری تعلیم چاہے مرد ہو یا عورت دونوں کو مغرور کر دیتی ہے - یہی وجہ ہے - کہ ادھوری تعلیم کا نتیجہ ٹھیک نہیں ہوتا -

تعلیم کا اگر جائز استعمال کیا جائے تو وہ خدا کی طرف سے نعمت عظمےٰ کا کام دیتی ہے اس سے قلوب کی حالت ارفع اور بلند نظری پیدا ہوتی ہے - تعصب اور ہر قسم کی حسد کی آگ اور بعض ایسے ہی امراض سے جو دینی اور دنیاوی ہیں - انسان پاک رہتا ہے - برخلاف اس کے جاہل لوگ کم حوصلہ اور متعصب ہوتے ہیں -

---

اس کے بعد پھر یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے - اور بعض کا یہ خیال ہے بھی - کہ گو تعلیم اچھی چیز ہے - لیکن عورتیں گھر کے کاموں میں زیادہ مشغول رہنے کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر سکتیں گو بعض حالتوں میں گھر کی ضروریات یا بڑھی ہوئی ذمہ داریاں - اس امر میں مانع ہوتی ہیں جسکا انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن اگر بہنیں دل میں پختہ ارادہ کر کے ہمت کریں - تو تعلیم کے واسطے وقت نکال سکتی ہیں اگر ہے تو صرف ہمت کی ضرورت ہے -

"وہ کونسا عقدہ ہے جو وا ہو نہیں سکتا"
"ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا"

اور زمانہ اس بات کا شاہد ہے - کہ بغیر کوشش و ہمت کے اور بغیر ہمت کا جذبہ رکھنے کے کوئی شخص ترقی نہیں کر سکتا - لیکن ہمت اور کوشش کے علاوہ جب تک ہمارے دل میں اعلےٰ ترقیات کا خیال موجزن نہ ہو، ہم اپنے ارادوں میں کامیاب نہیں ہو سکتیں اور پھر کوششوں اور اعلےٰ خیالات کے علاوہ اگر خداوند ذو الجلال پر بھی بھروسہ اور اس کے آستانہ پر سر جھکا ہوا ہو - اور خداوند کریم کے رحم و کرم کا انسان امیدوار ہو تو انسان اپنے ارادوں میں کامیاب ہو جاتا ہے ؎

تمہیں اپنی مشکل کو آساں کرو گے
تمہیں درد کا اپنے درماں کرو گے
تم ہی اپنی منزل کا ساماں کرو گے
کرو گے تمہی کچھ اگر یاں کرو گے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بشر کو ہے لازم کہ ہمت نہ ہارے
جہاں تک ہو کام آپ اپنے سنوارے
خدا کے سوا چھوڑ دے سب سہارے
کہ ہیں عارضی زور کمزور سارے
چھپا دست ہمت میں زور قضا ہے
مثل ہے کہ ہمت کا حامی خدا ہے
اڑے وقت تم دائیں بائیں نہ جھانکو
سدا اپنی گاڑی کو گر آپ ہانکو!

(معصومہ رشید ۔ بنت قاضی ۔
محمد حنیف صاحب ضلعدار انہار ۔ از جے پور)

رپورٹ لجنہ اماء اللہ جہلم

۹ر اگست کو ہمارا جلسہ زیر صدارت محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو عبدالمجید صاحب ہوا۔ پہلے خاکسارہ نے تلاوت قرآن کریم کی ۔ بعدہٗ مختار بیگم بنت بابو محمد سلیم صاحب نے درثمین پڑھی ۔ اس کے بعد محبوب سلطانہ و اقبال بیگم نے نغمۂ اکمل میں سے نظم پڑھی ۔ پھر ساڑھے تین سالہ لڑکی حکمت اللہ جان نے سٹیج پر کھڑے ہو کر ۲ نظمیں ایک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اور ایک انگریزی کی نہایت اچھے طرز سے پڑھیں ۔ ختم ہونے پر اس کو تمام مستورات سے شاباش اور کچھ انعام ملا ۔ اس کے بعد عاجزہ نے درود شریف کی فضیلت پر تقریباً نصف گھنٹہ تقریر کی ۔ پھر اہلیہ حاجی نواب خاں نے ایک نظم پڑھی ۔ بعدہٗ صاحبہ نے کشتی نوح میں سے چند صفحے پڑھ کر سنائے ۔ آخیر میں عاجزہ نے مظلومین مسلمان برائے کشمیر کچھ مالی امداد کی تحریک کی ۔ اُن کے پُر درد حالات سنتے ہی فی الفور قومی خون نے جوش مارا اور بارہ احمدی عورتوں نے چندہ جمع کرنے کے لئے اپنے نام لکھا دیئے ۔ اور دوسرے دن صبح سے ہی چار چار عورتوں کی تین پارٹیاں چندہ جمع کر رہی ہیں دو ٹولیاں تو شہر میں ہی ہر ایک مسلمان گھر سے خواہ ادنےٰ ہو یا اعلےٰ حسب توفیق چندہ لے لیکر جمع کر رہی ہیں ۔ اور ایک ٹولی چار عورتوں کی باہر گاؤں میں جو کہ جہلم کے ارد گرد ہیں ۔ تمام مسلمانوں سے چندہ لے رہی ہیں ۔ اسوقت تک سوا سو روپیہ کے علاوہ کچھ زیورات بھی ہو چکے ہیں ۔ ہنوز متواتر اپنے کام میں مشغول ہیں ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء ۔ اسکے بعد چندہ وصول کرنے پر دعا کیساتھ جلسہ برخاست ہوا ۔

(راقمہ سیکرٹری امۃ اللہ جہلم)

توسیع اشاعت

اُن مصباحی بہنوں کے نام خطوط لکھے جا رہے ہیں ۔ جو کسی وجہ سے اب اخبار مصباح نہیں منگواتیں ۔ امید ہے ۔ کہ وہ اسی مہینے سے باقاعدہ اپنے نام مصباح جاری کرا کے عنداللہ ماجور ۔۔

KHILAFAT LIBRARY
Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ ششماہی لجنہ اماء اللہ

سیالکوٹ:

۱ـ بروز اتوار ۴ جنوری ۱۹۳۱ء مسجد کے زنانہ کمرہ میں احمدی خواتین کا ماہوار جلسہ ۲ بجے شروع ہوا ـ آج کے اجلاس میں خواتین نسبتاً کم آئیں، کیونکہ شبرات کا دن تھا ـ وقت کی تنگی کی وجہ سے پریذیڈنٹ صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے صرف شب برات پر تقریر فرمائی ـ جس کا ماحصل یہ تھا ـ کہ شبرات کا دن مسلمانوں کا کوئی خاص تہوار نہیں جس کے لئے لوگ خوشی مناتے ہیں ـ مسلمانوں کی صرف دو ہی عیدیں ہیں ـ جو احادیث برحق کے طریق سے ثابت ہوتی ہیں ـ وغیرہ وغیرہ اسکے بعد سیکرٹری صاحبہ نے پیش فرمایا کہ جناب بابو روشن دین صاحب مرحوم سیکرٹری تعلیم و تربیت و ہیڈ اسکول احمدیہ اور استانی صاحبہ مرحومہ سیدہ مبارکہ بیگم جو احمدیہ گرلز اسکول میں بڑی محنت اور اخلاص سے برابر چار سال تک کام کرتی رہی ہیں ـ ان کے ایصال ثواب کی خاطر لجنہ کے خاص فنڈ سے کچھ رقم پیش کیجائے ـ لہذا ممبرات لجنہ کی اتفاق رائے سے مبلغ پچیس ۲۵ روپے لائبریری کی امداد کے لئے منظور کئے گئے بعض مستورات نے بھی چندہ دینے کا وعدہ کیا پھر دعا کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا +

۲ ـ ۲۲ جنوری بارہ بجے لڑکیوں کا ماہواری جلسہ منعقد ہوا ـ قرآن شریف کی تلاوت اور نعت خوانی کے بعد لطیفہ بیگم ساتویں جماعت کی لڑکی نے حقوق والدین پر مضمون پڑھا جو اس کا اپنا لکھا ہوا اسکی استعداد کے مطابق اچھا تھا ـ بعدہٗ سیدہ بلقیس بیگم نے فرمانبرداری پر مضمون پڑھا ـ اسی طرح یکے بعد دیگرے لڑکیوں نے کچھ نہ کچھ سنایا ـ آخر پر استانی صاحبہ دینیات سیدہ رفعت صاحبہ نے آنے والے جلسے کے متعلق کچھ ضروری ہدایات دیں ـ اور کچھ استاد کے حقوق پر بیان فرمایا پھر دعا کے بعد ۲ بجے جلسہ ختم کر دیا گیا +

۳ ـ اسی ماہ کے آخری اتوار اسکول میں لڑکیوں اور استانیوں کی تربیت کے لئے حقوق استاد و فرائض شاگرد پر پریذیڈنٹ صاحبہ کا لیکچر ہوا ـ جو پوری توجہ اور خاموشی سے سنا گیا +

KHILAFAT LIBRARY

۴ ـ ۲۹ جنوری بروز جمعرات احمد بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب کو وداعی پارٹی ممبرات لجنہ کی طرف سے دی گئی ـ جو بوجہ تبدیلی اپنے والد صاحب شیخوپورہ جا رہی تھیں ـ حاضرین ممبرات کی تعداد پچیس کے قریب تھی بوجہ ماہ صیام افطاری کا انتظام کیا گیا ـ روزہ افطار کرنے کے بعد نماز مغرب با جماعت ادا کی گئی ـ پھر چاء وغیرہ کی تواضع کے بعد پریذیڈنٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے احمدی بی بی صاحبہ کے تعلقات لجنہ کیسا تھ اور اُنکے اوصافِ حمیدہ کی نہایت عمدہ الفاظ میں تعریف کرتے ہوئے ان کو خصوصاً اور ممبرات لجنہ کو عموماً فرائض لجنہ پر توجہ دلائی۔ اور نہایت احسن طریق سے ممبرات لجنہ کو اپنے کام میں سُستی و لاپرواہی چھوڑنے کی استدعار کی۔ جس سے ممبرات لجنہ بہت متاثر ہوئیں۔ پھر احمدی بی بی نے رقت آمیز لہجہ میں لجنہ کی جدائی پر اظہار رنج اور شکریہ کو مختصر الفاظ میں ادا کیا اور دعار کے ساتھ رخصت ہوئیں +

۵۔ ۳۰ رجنوری بعد نماز جمعہ احمدیہ گرلز اسکول میں ممبرات لجنہ کا اجلاس خاص امور پر ہوا۔ اس اجلاس تقریباً تمام ممبرات لجنہ حاضر تھیں مقصد اجلاس عہدیداران کا انتخاب تھا جسکو پریذیڈنٹ صاحبہ نے واضح فرمایا کہ ممبرات لجنہ کو مختلف عہدوں کی ذمہ واری کی سعادت حاصل کرنی چاہیئے۔ تاکہ کام وسیع پیمانے پر اور احسن انتظام سے ہو۔ چنانچہ حسب ذیل عہدیدار منتخب ہوئیں :-

سیکرٹری انجمن بنات و آنریری سیکرٹری اسکول محترمہ سیدہ رفعت صاحبہ استانی دینیات سکرٹری لائبریری استانی محمودہ بیگم صاحبہ محاسب لائبریری فاطمہ بیگم صاحبہ محصل چندہ حسب سابق زینب بی بی صاحبہ۔ انسپکٹر اسکول عنایت بیگم صاحبہ آنریری سیکرٹری خاکسارہ سکینہ۔

کارروائی ختم ہونے پر لجنہ کی ترقی و برکات کی دعار کے ساتھ جلسہ برخاست ہو گیا +

۶۔ ۸ رفروری ۱۹۳۱ء بروز اتوار زیر صدارت محترمہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ سیدہ فضیلت صاحبہ احمدیہ گرلز اسکول کا سالانہ جلسہ بذریعہ اشتہار جامع مسجد کبوتراں والی میں منعقد ہوا۔ جو ہر پہلو سے کامیاب و بابرکت رہا اور جسکی رپورٹ اخبار میں پہلے دیجا چکی ہے +

۷۔ ۲۲ رفروری بروز اتوار سکول میں استانیوں اور لڑکیوں کے درمیان جناب پریذیڈنٹ صاحبہ محترمہ کا لیکچر اخلاق فاضلہ پر ہوا جو نہایت سکون و دلچسپی سے سنا گیا +

۸۔ ہمارا ماہواری جلسہ یکم مارچ بروز اتوار بارہ بجے شروع ہوا۔ محترمہ سیدہ رفعت نے تقریر کی۔ سیالکوٹ میں احمدیہ گرلز سکول کا قائم ہونا یا اجلاس وغیرہ کا ہوتے رہنا ہماری مستورات کیلئے اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے۔ اگر اس سے بہنیں بوجہ اپنی سُستی کے فائدہ نہ اٹھائیں تو یہ بڑی بدنصیبی ہے۔ نیز احمدیہ سکول و اجلاس مستورات کی برکتوں کا ثبوت یہاں سے دوسرے شہر میں جانے والی بہنوں کے خطوط بھی نمایاں طور پر دے رہے ہیں۔ اسی طرح چند ضروری باتیں بیان کرتے ہوئے احمدی بہنوں کو تبلیغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

KHILAFAT LIBRARY

احمدیت کیطرف توجہ دلائی گئی۔ پونے دو بجے تک تقریر ہوتی رہی۔ پھر سالانہ رپورٹ سنائی گئی۔ بعدہٗ طالبات سکول نے مجتمع طور پر نظم پڑھ کر حاضرات کو محظوظ کیا۔ اور دعا کرتے ہوئے اجلاس ختم ہوا +

۹۔ مارچ کے آخر پر جلسہ بنات و اسکول کا لیکچر وغیرہ بوجہ تعطیلات ملتوی رہا۔ البتہ لجنہ کا اجلاس مجلس مشاورت کے موقع پر عورتوں کی نمائندگی و رائے دہندگی و دیگر بعض امور کی مشاورت و فیصلے کے متعلق ہوا +

۱۰۔ اپریل کا ماہواری جلسہ پہلی اتوار ساڑھے ۵ بجے قرآن شریف کی تلاوت سے شروع ہوا سیدہ آسیہ نے ایک لکھا ہوا مضمون شادی کی فضول رسومات کے بارہ میں پڑھا جوان کو گڈے اور گڑیا کی شادی بطریق سنت نبوی کرکے سمجھایا گیا تھا۔ اسکا کچھ حصہ سیدہ امۃ السلام نے سنا کر حاضرات جلسہ کو بتایا۔ کہ ہمیں کس طرح سنت کے مطابق شادی کرنی چاہئے۔ چھوٹی بچیوں کے مضمون اور طریق نکاح کو سنکر تمام جلسہ نے اظہار مسرت کیا۔

اس کے بعد پریذیڈنٹ صاحبہ محترمہ نے صداقت مسیح موعود پر تقریر فرمائی۔ آپنے بتایا کہ رسول کریم کے ارشاد کے مطابق جسطرح حضور علیہ السلام مثیل موسیٰ تھے۔ ویسے ہی یہ ضروری تھا۔ کہ چودھویں صدی میں مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرماکر سلسلہ موسویہ کی مماثلت کی تکمیل فرمائی جاتی یعنی کہ آپ مثیل مسیح ہو کر تشریف لائے ہیں۔ و نیز کچھ نشانات و علامات صداقت مسیح پر ذکر فرمائے اور دعویٰ مسیحیت کی سچائی کا ثبوت شہادۃ القرآن سے پیش کیا۔ بارہ بجے تک تقریر جاری رہی۔ اور دعا کرتے ہوئے اجلاس برخاست ہوا +

۱۱۔ اپریل کی بیس تاریخ کو پانچ بجے بہن مریم صاحبہ بیگم ڈاکٹر شاہنواز صاحب کو ممبرات لجنہ کی طرف سے ہجرت قادیان پر الوداعی پارٹی دی گئی۔ بہن مریم صاحبہ لجنہ کی سرگرم کارممبر ہیں آپنے زمانہ مسافرت میں بھی معاونت سے ثابت کردیا۔ کہ ہماری بہن جذبات اسلامی سے بھرا ہوا دل رکھنے والی خاتون ہیں۔ چنانچہ موقع الوداعی پر بھی آپ اس فرض سے غافل نہیں رہیں۔ پریذیڈنٹ صاحبہ محترمہ نے کھڑے ہو کر کلام الٰہی میں سے التائبون العابدون کی پوری آیت شریف تلاوت فرماکر ممبرات لجنہ کو ان محامد و محاسن کیطرف توجہ دلائی جس میں اللہ تعالےٰ اپنے صالح بندوں کی تعریف فرماتا ہے۔ کہ وہ کن اوصاف سے متصف ہوتے ہیں۔ اور ساتھ ہی آپ نے ترغیب دلائی کہ ہماری بہنوں کو بھی یہی طریق اختیار کرنا چاہئے۔ تاوہ بھی اپنی اخلاق حمیدہ کی مالک ہوں۔ و نیز بہن مریم صاحبہ کی امداد معاونت کا اعتراف فرماتے ہوئے ممبرات لجنہ کیطرف سے بہن موصوفہ کا شکریہ

KHILAFAT LIBRARY

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادا کیا۔ اور آئندہ اسی طرح سرگرم کار رہنے کی تاکید فرمائی۔ جس پر جواباً مریم صاحبہ نے لجنہ کا شکر گزار ہوتے ہوئے بیش از پیش خدمات کی توفیق پانے کے لئے دعا کی استدعا کی جو اسی وقت بہنوں نے اللہ تعالےٰ کے حضور التجا کر کے بہن موصوفہ کو رخصت کیا +

۱۲- اپریل کی آخری اتوار اسکول میں پریذیڈنٹ صاحبہ لجنہ اماء اللہ کا لیکچر حسد و کینہ کی تکلیف دہ عادت اور اس کی برائیوں پر ہوا جو انسانی خوبیوں کے لئے بمنزلہ مہلک بیماری کے ہیں۔ خاتمہ پر حفاظت الٰہی کی دعا کی گئی +

اپریل کے آخری ہفتہ میں لجنہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ ممبرات لجنہ قریباً سب حاضر تھیں۔ عمارت سکول کی وسعت کے متعلق ضرورت پیش ہوئی جو اتفاق رائے سے پاس ہو گئی۔ نیز امداد اور فراہمی چندہ کی اپیل کی گئی۔ سکول کی ایک استانی کے مستعفی ہونے پر تعلیمی معاونت کی ضرورت پیش ہوئی۔ جس پر ایک بہن نے لبیک کہی +

۱۳- ہمارا ماہواری جلسہ مئی کی پہلی اتوار کو صبح ساڑھے آٹھ بجے شروع ہوا۔ پریذیڈنٹ صاحبہ محترمہ کی تقریر چند آیات قرآنی سے شروع ہوئی۔ جن کا مفہوم یہ تھا کہ قیامت کے قریب دوسرے مذاہب باطلہ کے سخت حملوں کے باوجود بھی دین اسلام غالب رہے گا۔ اسی کے تحت میں اور بہت سے مفید نصائح بیان فرمائے۔ صحابہ کرام کی بے نظیر زندگیوں کے نمونے پیش کئے۔ صحابیات کے کارنامے ان کی قربانیاں اور اسلام کے لئے جان نثاریاں بتا کر بنات اسلام کو غیرت دلائی گئی اور مذہبی معاونت و جاں نثاری پر آمادہ رہنے کی نصیحت فرمائی دعا کے ساتھ خاتمہ بالخیر ہوا +

۱۴- ۱۷/ مئی لجنہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ توسیع عمارت کے متعلق چند تجاویز سوچی گئیں۔ غریب نادار احمدی لڑکیوں کے لئے تین سالانہ وظیفے منظور کئے گئے۔ نیز بیٹیوں کے حصہ وراثت کی تحریک قرآن کریم کے حکم کے مطابق عملدرآمد ہونے کے لئے مرکز میں صدائے احتجاج بلند کرنے کی تجویز پیش کی گئی۔ دو نئی استانیوں کا تقرر ہوا۔ تین پرانی استانیوں کی ترقی تنخواہ منظور ہوئی۔ عربی پڑھانے کے لئے ایک مولوی صاحب کی معاونت تنخواہ پر حاصل کرنے کی تجویز پاس ہوئی +

KHILAFAT LIBRARY

۱۵- جلسہ بنات بجائے جمعرات کے اتوار کو اس غرض سے مقرر کیا گیا۔ کہ جو لڑکیاں امسال مڈل پاس کر کے ترقی تعلیم کے خیال سے ہائی اسکول میں داخل ہوئی ہیں۔ وہ شریک اجلاس ہو سکیں۔ چنانچہ ہر ماہ جلسہ بنات میں مذکورہ احمدی بچیاں شامل ہو کر خاص دلچسپی لیتی۔ اور مضامین پڑھتی ہیں۔ عزیزہ امۃ المہدی کا اکثر اجلاس میں خاص حصہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری بچیوں اور طالبات کو دینی و دنیوی ترقی عطاء فرماوے - آمین +

۱۶ - مئی کے آخری اتوار صبح مدرسہ احمدیہ میں پریذیڈنٹ صاحبہ لجنہ اماء اللہ کا لیکچر مذہبی تعلیم پر ہوا - آپ نے نہایت واضح طور پر سمجھایا کہ مذہبی تعلیم مستورات کے لئے نہایت ضروری ہے - جبتک مستورات مذہبی تعلیم کیطرف پوری توجہ اور کوشش سے کام نہ لینگی - بہترین زندگی حاصل کرنے میں ناکام رہینگی +

۱۷ - جون کی پہلی اتوار دس بجے پریذیڈنٹ صاحبہ نے تقریر کی قرآن سے چند آیات تلاوت فرمائیں جس میں اللہ تعالٰے نے مومن اور منافق کے علامات ظاہر فرمائے ہیں - کہ مومن وہ ہوتا ہے - جو اللہ تعالٰے کے ہر حکم پر بلا تکلف سر تسلیم خم کرتا ہے - اور اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے - کہ ہر حال میں رضائے مولٰے کا طالب ہے - صحابہ کرام کی بے مثل قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے حاضرات جلسہ کو حفاظت اسلام کیطرف توجہ دلائی - نیز بلا حصول تعلیم دینی حفاظت اسلام ناممکن - لہذا دینی درسگاہوں کی قدر و معاونت ہر مسلم بہن کا فرض ادا ہونا چاہیئے تاکہ ہم دینی و دنیوی منفعت و برکات حاصل کر سکیں - گیارہ بجے دعا کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا +

۱۸ - ۱۳ - جون صبح آٹھ بجے لجنہ اماء اللہ کا جلسہ ہوا اجلاس میں چند ضروری باتیں قابل غور تھیں - لجنہ کے بعض جائز و فیصل شدہ امور پر انجمن کے بعض اصحاب کو کچھ اعتراضات تھے جنکے مناسب جواب اور غلط فہمی کی تردید کی تجویز پاس ہوئی - پریذیڈنٹ صاحبہ نے ممبرات لجنہ کو احساس فرض کی طرف توجہ دلا کر اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کی ترغیب دیتے ہوئے اسباب کا عہد لیا - کہ اگر لجنہ کو اپنی مزید ذمہ داریوں کا بوجھ اٹھانے کے حالات پیش آجائیں - تو وہ اس میں بدل و جان حصہ لینے کیلئے ہر طرح تیار رہیں گی - اور کوئی روک ان کے ارادہ میں حائل نہ ہوگی - نیز سابق مینجر اسکول کی علیحدگی پر بخیال شکریہ و قدر دانی لجنہ کی طرف سے پارٹی دینے کی تجویز اتفاق رائے سے پاس ہوئی - دیگر چند ایک حالات پیش آمدہ پر غور کر کے فیصلہ کیا گیا +

۱۹ - جون کی ۱۴ تاریخ بروز اتوار انجمن بنات کا جلسہ منعقد ہوا - سیکرٹری صاحبہ انجمن بنات نے جھوٹ اور چوری کی برائیاں نماز کی فضیلت اچھی طرح سمجھا کر دعا بلند آواز سے کی - آمین پر جلسہ ختم ہو گیا +

۲۰ - ۱۴ جون پانچ بجے شام سابق مینجر اسکول کو بوجہ علیحدگی ملازمت اسکول پر رخصتی پارٹی لجنہ اماء اللہ کی طرف سے دیگئی - انجمن کے تمام نئے اور پرانے عہدہ داروں کو مدعو کیا گیا -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ممبرات لجنہ قریباً سب حاضر تھیں۔ ضروری کام انجام دینے کے بعد ممبرات ایک کمرے میں جو حاضرین صاحبان کی نشستوں سے ملحق تھا۔ بیٹھ گئیں۔ پریذیڈنٹ صاحبہ نے کھڑے ہو کر منیجر صاحبہ کی خدمت کا اعتراف کرتے ہوئے لجنہ کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔ اور چند شکایات جو لجنہ سے انجمن کو بوجہ غلط فہمی کے تھیں۔ ان کی تردید کر کے صنف نازک کے حقوق مردوں پر اور خصوصاً لجنہ کی حیثیت بوجہ اس کی قربانی و کارگذاری کے ثابت کی نیز دونوں فریق کے اتحادی برکتوں پر روشنی ڈالتے ہوئے ایک دوسرے کی امداد پر توجہ دلائی ✦

الغرض نہایت حسن بیان سے ہر پہلو پر روشنی ڈالی گئی۔ اور منیجر صاحب موصوف سے صفائی کی استدعا کی گئی ✦

اس کے جواب میں محترم منیجر سابق اسکول نے لجنہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسکی کوشش حسن تدبیری خصوصاً پریذیڈنٹ صاحب لجنہ اماءاللہ کی بیدار مغزی نیک نفسی اور بہترین کارگذاری کا عمدہ الفاظ میں اعتراف فرمایا۔ اور انجمن سے اتحاد حسن ظن و نیز امداد و معاونت سے کام لینے کی استدعا کی اور خود بھی حسب توفیق سکول کی امداد کا وعدہ فرمایا۔ اور کچھ بوجہ غیر حاضری اس معاملہ میں لاعلمی کا اظہار فرماتے ہوئے معذرت چاہی۔ بعدہٗ امیر صاحب محترم نے لجنہ کی حیثیت و اختیارات کو ثابت فرماتے ہوئے انجمن کو حسن ظنی اور معاونت سے کام کرنے کی نصیحت فرمائی۔ دیگر اور ضروری امور و آداب جماعت کے اصول کو بیان فرما کر نہایت دلآویز پیرایہ میں نصائح و ہدایات پر پندرہ منٹ تک تقریر فرمائی۔ چونکہ نماز مغرب کا وقت قریب تھا لہذا جلد از جلد شربت و فواکہات سے فراغت پا کر حاضرین صاحبان جماعت نماز کے لئے چلے گئے ✦

۲۱ ۔ جون کی آخری اتوار سکول میں پریذیڈنٹ صاحبہ کا لیکچر احکام اسلام کی پابندی پر ہوا۔ جو نہایت وضاحت سے بیان کیا گیا ✦

۲۲ ۔ اسکول کے اندر کام باقاعدگی اور حسن انتظام سے ہو رہا ہے۔ لائبریری کی ترقی کی خاطر ہفتہ میں ایک بار کوئی نہ کوئی چیز پکا کر لڑکیوں میں فروخت کی جاتی ہے۔ باقی سب حالات بفضل تعالےٰ تسلی بخش ہیں ✦

ماہ محرم میں شیعہ خیال کے عقاید باطلہ کی تردید و تبلیغ کا اچھا موقع سیکرٹری صاحبہ کو ملتا رہا جس سے بعض نادانوں کو خاص طور پر فائدہ پہنچا۔ مئی ۱۹۳۱ء میں مسلم ایسوسی ایشن جموں کے سالانہ جلسہ پر پریذیڈنٹ صاحبہ لجنہ اماءاللہ کو مدعو کیا گیا۔ تو وہاں احمدی مستورات کی حالت معلوم کرنے کا بھی موقع ملا جنہیں بوجہ جہالت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

KHILAFAT LIBRARY

افسوسناک حالت میں پاکر حصول علم کے طریق و دیگر مناسب کوششوں کی نسبت حسب توفیق ہدایات دیں۔ امید ہے۔ کہ کچھ تبدیلی ہوگی۔ الا ماشاء اللہ ٭

(آنریری سیکرٹری سکینہ سیالکوٹ)

مصباح

یہ رپورٹ ششماہی بطور نمونہ چھاپ کر دی گئی ہے۔ افسوس ہے۔ کہ لجنہ اماء اللہ قادیان اپنی کارگذاری سے کچھ اطلاع نہیں بھجواتیں ورنہ وہ بھی شکریہ کے ساتھ درج اخبار ہو ٭

(ایڈیٹر)

KHILAFAT LIBRARY

دعائے مغفرت

مصباحی بہنوں کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ میری بہن و بھائی کے خسر مولوی انوار حسین خاں صاحب رئیس شاہ آباد ضلع ہردوئی۔ ۲۷ جولائی ١٩٣١ء کو انتقال فرما گئے۔ لہذا درخواست ہے۔ کہ محترم مرحوم کے واسطے دعائے مغفرت فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو جنت فردوس میں جگہ عطا فرماوے۔ اور پسماندگان کو صبر کی توفیق دے آمین ثم آمین۔ آپ بڑے پرانے اور مخلص احمدی تھے ٭

"راقمہ نصرت بانو"

(ہمشیرہ سید محمد عبداللہ صاحب - قادیان)

مصباح: مولوی صاحب کے انتقال کا ہم سب کو بہت افسوس ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کے مدارج جنات الفردوس میں بلند فرمائے۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نہایت قدیمی مخلص صحابی تھے۔ فرماتے تھے کہ جب میں پہلی دفعہ آیا تو ۲ آدمیوں نے مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ ادا کی وہ بھی حضرت صاحب نے بڑی جدوجہد سے جمع کئے ٭

کنواریوں کی قوم

دنیا میں دو نہایت ہی عجیب و غریب قومیں آباد ہیں جن سے دنیا تقریباً بالکل ناواقف ہے دونوں آذربائیجان کے کوہستان میں رہتی ہیں ایک قوم کو اس کے ہمسایہ جایاں کے نام سے پکارتے ہیں جس کے معنی کنواریوں کی قوم ہے۔ یہ قوم نہر کے کنارے تنگ گھاٹیوں میں آباد ہے۔ اس قوم کے مرد کوئی کام نہیں کرتے۔ تمام دن درختوں کے نیچے لیٹے رہتے ہیں۔ البتہ سال میں ایک مرتبہ نو روز کے موقعہ پر اپنی عورتوں کے اسلحہ لیکر شکار کو جاتے ہیں۔ جب بیکار بیٹھے بیٹھے تنگ آ جاتے ہیں۔ تو مچھلی کا شکار کھیلنے نکل جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ شکار کام میں شمار نہیں ہوتا۔ مرد کے لئے کام کرنا شرمناک سمجھا جاتا ہے۔ اور عورتیں خود انہیں کام کرنے

... ہماری بہنیں دیکھیں ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

مسجد لنڈن کی مرمت

احمدیہ خواتین سے اپیل

KHILAFAT LIBRARY

تمام احمدیہ خواتین کے لئے یہ اعلان کرتا ہوں۔ کہ انگلستان کے خطوط سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ مسجد لنڈن جو صرف احمدی خواتین کے روپیہ سے تیار ہوئی تھی۔ اور جسکی وجہ سے ہماری جماعت کی مستورات کے اخلاص اور قربانی کی تمام دنیا میں دھوم پڑ گئی تھی۔ اسکا گنبد کسی انجینیرنگ نقص کیوجہ سے خطرہ کی حالت میں ہے۔ اور عمارت کے فن کے ماہروں نے مشورہ دیا ہے۔ کہ فوراً گنبد کی مرمت کیجائے۔ اور ایسے خول چڑھائے جائیں جن سے وہ کلّی طور پر محفوظ ہوجائے۔ ورنہ مسجد کی تمام عمارت کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہی نہیں بلکہ غالب یقین ہے۔

اس اطلاع کے ملنے پر میں نے مناسب سمجھا کہ کئی معزز کمپنیوں کی رائے معلوم کرلیجائے تاکہ اس تنگی کے زمانہ میں کوئی ناواجب بوجھ جماعت پر نہ پڑے۔ لیکن ہر ایک ماہر فن جس سے مشورہ لیا گیا۔ اس نے یہی مشورہ دیا ہے۔ کہ مسجد کی فوری مرمت نہایت ضروری ہے۔ ورنہ سب عمارت کے ضایع ہوجانیکا احتمال ہے۔

پس اس مجبوری کیوجہ سے میں نے خانصاحب فرزند علی خاں صاحب امام مسجد لنڈن کو ہدایت کردی ہے۔ کہ وہ کسی معتبر کمپنی کے ذریعہ سے مسجد کی مرمت کرانی شروع کریں۔ اور میں اس عرصہ میں جماعت احمدیہ کی خواتین سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنی یادگار کو قائم رکھنے کے لئے چندہ کریں۔ تاکہ یہ مسجد کلّی طور پر انہی کیطرف سے منسوب ہوتی رہے۔

ضروری مرمت کے اندازے بھی میں نے لگوائے ہیں اور کم سے کم اندازہ چھ ہزار روپے کا ہے لیکن چونکہ اخراجات عام طور پر اندازے سے بڑھ جایا کرتے ہیں اسلیئے اصل اندازہ سات آٹھ ہزار کے درمیان لگانا چاہیئے۔

پس اس رقم کے جمع کرنے کیلئے میں خواتین جماعت احمدیہ سے اپیل کرتا ہوں۔ گو اس میں کوئی شک نہیں کہ اسقدر عظیم الشان یادگار قائم کرنیکے بعد اگر انہوں نے اسکی ضروری مرمت سے بے توجہی کی۔ تو جسطرح دنیا میں انکی پہلی قربانی کیوجہ سے انکی شہرت ہوئی ہے اسی طرح انکی دوسری سستی کیوجہ سے بدنامی ہوگی۔ کیونکہ انکی تیار کردہ مسجد دنیا کے اقتصادی مرکز کے اندر ہے۔ اور سب دنیا کے لوگ وہاں آتے رہتے ہیں لیکن میرے نزدیک مسلمان کا کام نمود کیلئے نہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ کیلئے ہوتا ہے پس دنیا میں اپنے نام کے بلند کرنے کیلئے نہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے حضور میں اپنا درجہ بڑھانے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیلئے ہماری جماعت کی مستورات کو اسوقت کہ سخت مالی پریشانی کا وقت ہے! ایک اعلےٰ نمونہ قربانی کا دکھا کر ثابت کر دینا چاہیئے۔ کہ مومن کی قربانی مال کی وسعت کیمطابق نہیں بلکہ اسکے دل کی وسعت کیمطابق ہوتی ہے! اور وہ تنگی کیوقت میں بھی دین کے کام کو ہر ایک دوسرے امر سے مقدم رکھتا ہے۔

اے بہنو! یاد رکھو کہ اسوقت ساری دنیا میں اسلام کیخدمت احمدیوں کے ذمہ لگائی گئی ہے! اور اللہ تعالیٰ کیطرف سے کسی قوم کو اسقدر عظیم الشان ذمہ واری کا ملنا کوئی معمولی انعام نہیں ہے۔ یہ وہ انعام ہے جس کیلئے جسم کا ہر ذرہ بھی قربان کرنا پڑے۔ تو یہ قربانی اس انعام کے مقابلہ میں بالکل ہیچ ہوگی۔

پس اپنے عمل سے یہ ثابت کر دو کہ اگر دوسری قوموں کی عورتیں مذہبی اور قومی کاموں سے بے پرواہ اور غافل ہیں۔ تو احمدی جماعت کی مستورات ایسی نہیں ہیں انہیں اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے وہ دل و گردہ دیا ہے۔ کہ ہر اک آواز جو دین کیخدمت کیلئے اٹھتی ہے وہ اسپر لبیک کہتی ہیں! اور دین کیخدمت پر انکے دل میں ملال نہیں پیدا ہوتا۔ بلکہ ان کا دل اس خوشی سے بھر جاتا ہے۔ کہ انہیں اللہ تعالےٰ کی رضا کیلئے ایک کام کرنے کا موقعہ ملا۔

چونکہ مسجد کی مرمت شروع ہوگئی ہے! اور روپیہ کی فوراً ضرورت ہے۔ اسلئے ہر جگہ لجنہ اماء اللہ کو جس جگہ لجنہ نہ ہو۔ وہاں انجمن احمدیہ فوراً عورتوں میں تحریک کر کے مسجد کی مرمت کا چندہ احمدی عورتوں سے جمع کرنا شروع کر دیں اور جسقدر چندہ ہو محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کے نام ارسال کریں۔

چونکہ ہر ایسی تحریک کے موقعہ پر یہ سوال کیا جاتا ہے کہ کوئی شخص جو جماعت میں نہ ہو چندہ دے۔ تو اس سے چندہ لے لیا جائے یا نہیں۔ اسلئے میں اس سوال کا جواب بھی ابھی دے دیتا ہوں۔ کہ گو تعمیر مسجد کے وقت میری ہدایت تھی کہ اس عمارت کو صرف احمدی خواتین کے روپیہ سے تیار کیا جائے۔ لیکن اب جبکہ عمارت بن چکی ہے! اور صرف مرمت اور حفاظت کا سوال ہے۔ اگر کسی بہن کی کوئی سہیلی خوشی سے اس مد میں روپیہ دینے کیلئے تیار ہوں۔ تو شوق سے اس روپیہ کو قبول کر لیا جائے۔ کیونکہ شاید اللہ تعالےٰ اس امداد کے طفیل اس پر اپنے فضلوں کا دروازہ کھول دے! اور مزید برکتوں کا وارث کر دے۔

میں ناظر صاحب بیت المال اور کل صوبہ واری ضلع کی یا مقامی انجمنوں کو ہدایت کرتا ہوں۔ کہ چونکہ ہماری عورتیں اس طرح ابھی منظم نہیں جسطرح کہ مرد ہیں اسلئے اس کا خاص انتظام کیا جائے کہ ہر جگہ تک یہ آواز پہنچ جائے! اور مرد خواتین کو جمع کرنے اور ان تک یہ آواز پہنچانے کا ذمہ اپنے اوپر لیں! اور کوشش کریں۔ کہ کسی جگہ کی مستورات بھی اس کام میں حصہ لینے سے محروم نہ رہ جائیں۔ وہ حصہ خواہ کم ہو یا زیادہ کیونکہ تھوڑا تھوڑا کر کے بھی بہت برکت ہو جاتی ہے،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور نیز یہ مناسب نہیں کہ جماعت کا کوئی حصہ بھی ثواب کے کاموں میں حصہ لینے سے محروم رہ جائے۔ کہ یہ امر اس حصہ کے اخلاص کے جذبات کو کند کر کے آخر سب جماعت پر مضر اثر ڈالتا ہے۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ بہت جلد احمدیہ خواتین کو توفیق عطا فرمائے۔ کہ اس ذمہ واری کو ادا کر سکیں۔ اور ان کی یہ عظیم الشان یادگار نہ صرف قائم رہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ اسے بڑھانے کی بھی توفیق دے ۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔

خاکسار

میرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

المصباح کا پیاں لکھی جا چکی تھیں جو حضور پرنور کا مندرجہ بالا ارشاد ملا اسلئے اس کو وہ جگہ نہ دیجا سکی جو اس کی شان و اہمیت و ضرورت کے لحاظ سے ہے۔ تاہم مجھے پورا یقین ہے۔ کہ خواتین جماعت احمدیہ اس کا عملی جواب اسی طور پر دیں گی۔ جس کی ان کے اخلاص سے توقع ہے۔ انشاء اللہ تمام ایسے جلسوں کی کارروائی۔ اور ہر مقام کے چندہ کے مجموعہ کی رپورٹیں پہنچنے پر مصباح میں چھاپ دیجائیگی ۔

(ایڈیٹر)

دعاء صحت

حضرت خلیفۃ المسیح کا صاحبزادہ اطہر احمد سلمہ اللہ (محترمہ سیدہ مریم صاحبہ سے) بخار و کھانسی سے بیمار ہے۔ اس کے لئے بہنیں دعاء صحت فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ شفاء کاملہ و صحت عاجلہ بخشے۔

KHILAFAT LIBRARY

محترمہ سیدہ مریم صاحبہ باوجود علیل رہنے کے لجنہ کے کاموں بہت سرگرمی سے حصہ لیتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ اجر دینے والا ہے ۔

خدا کی قدرت

قطب نگر (ستیاپور) پچھلے ہفتہ یہاں ایک حیرت انگیز واقعہ پیش آیا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ریلوے اسٹیشن بنی گنج سے ایک برہمن نے اپنی بیوی اور بچہ کو ایک یکہ پر سوار کر کے مصر کھ روانہ کیا۔ اس عورت کے پاس کچھ زیور بھی تھا۔ یکہ والے کی نیت خراب ہوئی اُس نے برہمن عورت سے دھمکی دے کر اسکا زیور مانگا۔ اس کے بعد عورت کو مار ڈالنے کے قصد سے مع اسکے بچہ کے ایک بورے میں بند کیا۔ اور اسکے بعد ایک وزنی پتھر کی تلاش میں گیا تاکہ بورے کو باندھ کر کسی ندی نالے میں غرق کر دے ایک مقام پر پہنچکر اس نے جیسے ہی پتھر اٹھایا اسکے نیچے سے دو سانپ نکلے جنمیں ایک اس کے ہاتھوں میں لپٹ گیا۔ اور دوسرے نے پیروں میں لپٹ کر اسکو اچھی طرح جکڑ لیا جس سے یہ بدمعاش یکے والا اسی جگہ وہیں رہ گیا کئی گھنٹوں کے بعد پولیس کو کسی ذریعہ سے اس واقعہ کی اطلاع ہوئی کہ ایک شخص بورے میں بند پڑی ہے وہ موقع پر پہنچی۔ اور عورت اور اسکے بچہ کو نکالا۔ اسکے بعد یکے والے کو تلاش کیا۔ تو دیکھا کہ جنگل کے ایک گوشہ میں سانپوں کی ہتھکڑیوں اور بیڑیوں سے جکڑا ہوا پڑا ہے۔ پولیس کے پہنچنے کی دیر تھی کہ سانپ غائب ہو گئے۔ اور پولیس نے اس بدمعاش کو حراست میں لے لیا۔ اس حیرت انگیز واقعہ کا اس علاقہ میں عام طور پر چرچا ہو رہا ہے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶۰

اخبار مصباح قادیان ۔ دارالامان ضلع گورداسپور (پنجاب)

پھول

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام سٹیم پریس قادیان میں چھاپکر مالکان کیلئے قادیان سے شائع کیا۔